غزل

از جناب شارق میرٹھی ایم۔اے

عشق کی آئینہ سامانی دیکھ
آمرا عالمِ حیرانی دیکھ

اس کے جلووں کا تماشائی نہ بن
اپنے جلووں کی درخشانی دیکھ

تونے دیکھی ہے ستاروں کی چمک
کبھی ذرّوں کی بھی تابانی دیکھ

رازِ تعمیر سمجھنے کے لئے
در و دیوار کی ویرانی دیکھ

پہلے ذرّوں کو عطا کر جلوے
اور پھر ان کی درخشانی دیکھ

لالہ و سرو و سمن کے طالب
میرے اشکوں کی گل افشانی دیکھ

میں کہاں اور خلشِ عشق کہاں
مجھ کو دیکھ اور غمِ پنہانی دیکھ

اپنی جمعیتِ خاطر کے لئے
جاکے ذرّوں کی پریشانی دیکھ

جانبِ طور نہ جا اے شارق
آ، مری سوختہ سامانی دیکھ